الجامعة البنورية العالمية

دار الافتاء والقضاء

2564586 فیکس 2560300-2560400 فون www.jamiabinoria.net ویب سائٹ / darulifta@gmail.com ای میل

Name :> Syed
Address :> Karachi
Subject :> KHULA
Writer :> ~~ناہیم الدین~~ افتخار

Serial No :> 8106
Fatwa No :>
Date :> 4/2/2010
Email :>

Assalamo Aleqom,
Respectful Mufti Sahab, I would like to ask you following question about KHULA.
What is KHULA? What is importance in Islam? Is i right or not in Islam? If girl takes KHULA by the Court then she can do another marry, when husband want to her and makes life with her.
Please reply me according to the QURAN & SUNNA/HADEES.

السلام علیکم!

خلع کے متعلق سوال پوچھنا چاہتا ہوں خلع کیا چیز ہے اور اسلام میں اسکی کیا اہمیت ہے کیا اسلام میں خلع درست ہے یا غلط- اگر کوئی لڑکی عدالت سے خلع کی ڈگری لے لیتی ہے تو کیا وہ دوسری شادی کر سکتی ہے- جبکہ انکا شوہر اس کو چاہتا ہے اور اسکے ساتھ زندگی گزارنا چاہتا ہے-

الجواب حامداً ومصلیاً

خلع بھی دیگر عقود کی طرح ایک عقد ہے جس سے طلاقِ بائن واقع ہوتی ہے مگر اس کی صحت کیلئے فریقین کی رضامندی اور باقاعدہ ایجاب وقبول شرط ہے جبکہ عدالتی خلع میں عموماً یہ شرط مفقود ہونے کی وجہ سے ایسی ڈگری شرعاً معتبر نہیں ہوتی بلکہ اِس ڈگری کے جاری ہوجانے کے باوجود نکاح بدستور قائم رہتا ہے بشرطیکہ شوہر نے زبانی یا تحریری طور پر اس فیصلہ کو قبول نہ کیا ہو اسلئے یکطرفہ اور شوہر رضامندی واجازت کے بغیر جاری ہونے والی خلع کی ڈگری سے نہ تو نکاح ختم ہوتا ہے اور نہ ایسی عورت کا کسی مرد سے نکاح کرنا جائز ہوتا ہے- بلکہ یہ پہلے شوہر کی ہی بیوی اور منکوحہ ہوتی ہے اور وہ اس کے ساتھ ازدواجی حیثیت سے زندگی بھی گزار سکتی ہے-

کما فی احکام القرآن للجصاص: قال اصحابنا أنها لایجوز خلعها إلا برضی الزوجین (الی قوله) وکیف یجوز لحکمین أن یخلعها بغیر رضاه ویخرجا المال عن ملکها الخ- (ص ۱۹۳/۲)

وفی المبسوط: والخلع جائز عند السلطان وغیره لأنه عقد یعتمد التراضی کسائر العقود- (ص ۱۷۳/۶)-

(جاری ہے.....)

وفی الهندیة: لا یجوز للرجل أن یتزوج زوجة غیره وکذلك المعتدة کذا فی السراج - (ص ۲۸۰/۱) -

والله اعلم بالصواب

افتخار احمد عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۱۲/ ذیقعدہ ۱۴۳۱ھ

الجواب صحیح

دار الافتاء جامعہ بنوریہ

۱۲/ ذیقعدہ ۱۴۳۱ھ

الجواب صحیح

دار الافتاء جامعہ بنوریہ

۱۲/ ذیقعدہ ۱۴۳۱ھ

دار الافتاء

۱۰۶